بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زکوٰۃ کی رقم بیٹے یا بیٹی کو دینا جائز نہیں

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر ایک بیٹی کی شادی کے لئے پیسے رکھے ہوئے ہوں اور وہ رقم پانچ سے چھ لاکھ ہو گئی ہو تو ان کی زکوٰۃ کی رقم نکال کر کسی شادی شدہ بیٹی یا بیٹے کو دے سکتے ہیں؟

براہِ کرم رہنمائی فرمادیجئے! جزاکم اللہ خیرا کثیرا

سائلہ: بنت عبدالدیان، عمان

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زکوٰۃ کی رقم اپنی اولاد کو دینا جائز نہیں ہے چاہے وہ شادی شدہ ہوں یا غیر شادی شدہ۔

علامہ علاء الدین ابو بکر بن مسعود بن احمد الکاسانی الحنفی (ت 587ھ) لکھتے ہیں:

ويجوز دفع الزكاة إلى من سوى الوالدين والمولودين من الأقارب.

(بدائع الصنائع للکاسانی: ج2 ص50)

ترجمہ: اپنے والدین اور اپنی اولاد کے علاوہ دیگر رشتہ داروں کو زکوٰۃ دینا جائز ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

3-اپریل 2021ء